سوال

(416)سفارش

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفارش کے بارے میں کیا حکم ہے'کیا یہ حرام ہے؟ مثلاً جب میں کوئی ملازمت حاصل کرنا چاہوں یا سکول میں داخلے کا مسئلہ درپیش ہو یا اس طرح کا کوئی اور معاملہ ہو اور میں کسی سے سفارش کرالوں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولا : حصول ملازمت کے سلسلہ میں سفارش سے اگر کسی ایسے انسان کی حق تلفی ہوتی ہو'جو اس ملازمت کے لیے تم سے زیادہ بہتر اور زیادہ حق دار ہو مثلاً یہ کہ متعلقہ ملازمت کے حوالہ سے اس کی علمی استعداد زیادہ ہو یا وہ اس کام کو تم سے زیادہ بہتر انداز میں سر انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہو وہ پھر سفارش کرانا حرام ہے'کیونکہ اس شخص پر بھی ظلم ہے جو تم سے زیادہ حق دار ہے اور یہ حکمرانوں پر بھی ظلم ہے کہ انہیں زیادہ قابل 'مستعد اور باصلاحیت لوگوں سے محروم کرنا ہے اور یہ امت کے ساتھ بھی زیادتی ہے کہ اسے ان لوگوں کی خدمات سے محروم کرنا ہے جو کام کو زیادہ بہتر اور موزوں طور پر سر انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور پھر اس سے عداوت 'کینے ' نفرتیں اور بدگمانیاں بھی جنم لیتی ہیں"جس سے معاشرہ خراب ہوتا ہے اور اگر سفارش سے کسی کا حق ضائع نہ ہوتا ہو یا کسی کو کوئی نقصان نہ پہنچتا ہو تو پھر یہ جائز ہے بلکہ شرعاً اس کی ترغیب بھی دی گئی ہے اور سفارش کرنے والے کو ان شاء اللہ اجر وثواب بھی ملے گا کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

(اشفعوا توجروا' ويقضى الله على لسان نبيه ماشاء) (صحيح البخاري' الزكاة' باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها' ح : ١٤٣٢ و صحيح مسلم' باب استحباب الشفاعة فيماليس بحرام' ح : ٢٦٢٧)

''سفارش کرو تمہیں اجر وثواب ملے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبانی جو چاہتا ہے فیصلہ فرما دیتا ہے۔''

ثانیاً : مدارس 'دینی ادارے اور یونیورسٹیاں امت کی فلاح وبہبود کے ادارے ہیں 'ان اداروں میں وہ تعلیم دی جاتی ہے 'جو دین ودنیا کے اعتبار سے منفعت بخش ہے 'لہذا امت کے کسی فرد کو ان اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کا دوسروں سے زیادہ حق نہیں ہے 'لہذا ان میں داخلہ سفارش کی بجائے دیگر امور مثلاً میرٹ وغیرہ کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ سفارش کرنے والے کو اگر یہ معلوم ہو کہ اس کی سفارش کی وجہ سے کوئی ایسا شخص داخلہ سے محروم ہو سکتا ہے 'جو اہلیت یا عمر یا اسبقیت کے اعتبار سے مقدم ہو تو پھر سفارش ممنوع ہوگی کیونکہ اس میں محروم رہ جانے والے پر ظلم ہوگا یا وہ کسی دور دراز اسکول میں داخلہ لینے پر مجبور ہو جائے گا 'جس کی وجہ سے اسے بہت تکلیف ہوگی اور دوسرے کو راحت اور پھر اس

سے معاشرے میں کدورتیں ' نفرتیں اور خرابیاں بھی پیدا ہوتی ہیں لہذا ان حالات میں سفارش جائز نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص324

محدث فتویٰ